# 98151 ـ لوٹارى قرعہ اندازى ميں شامل ہونے كا حكم

**سوال**

لوٹارى قرعہ اندازى انعامى مقابلے ميں شريك ہونے كا حكم كيا ہے ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

لوٹارى قرعہ اندازى جوے اور قماربازى كا دوسرا نام ہے، اور يہ " يانصيب " نامى جوے كى ايك صورت ہے، وہ اس طرح كہ اس ميں شريك ہونے والا كچھ رقم ادا كرتا ہے اور يہ رقم كسى ملموس چيز كے عوض كے نہيں ہوتى، اور نہ ہى كسى ايسى چيز كى ہوتى ہے جس كى كوئى حقيقى قيمت ہو ـ مثلا ايك حصہ ميں پانچ ڈالر ـ اور اس كے بدلے ميں مشترك كو ايك نمبر ديا جاتا ہے، تا كہ وہ قيمتى مالى انعام ميں شريك ہو سكے ـ اور يہ رقم كئى ملين ڈالر ميں ہوتى ہے ـ اور يہاں شريك ہونے والا يا تو وہ انعام حاصل كر كے غانم بن جائيگا، يا پھر اگر اسے كچھ حاصل نہ ہوا تو پھر اسے نقصان اٹھانا پڑےگا، اور جوے و قمار بازى كى حقيقت بھى يہى ہے.

اس بنا پر اس پروگرام ميں شريك ہونا قطعى حرام ہے اور اس انعام كى خاطر ادا كردہ رقم حرام ہے، بلكہ يہ خبيث مال ہے.

اس حرام پروگرام كى مشہورى كرتے ہوئے يہ كہا گيا ہے:

" آپ سے سوال كيا جائيگا كہ آيا يہ كلام منطقى ہے يا حقيقى ؟

اور ہم آپ كو كہينگے جى ہاں، منطقى اور حقيقى ہے، اور يہ ايك نئى تعاونى فكر اور سوچ ہے!! ہم آپ كو اپنى جيب سے كچھ نہيں دينگے، بلكہ تم لوگ ہى ہر چيز دوگے، اور تم ميں سے ہر كوئى اپنے حصے كے ساتھ دوسرے كا تعاون كريگا، تا كہ آخر ميں تعاون كى يہ نئى تعاونى قوت جو سلامتى كے ساتھ چلےگى وہ ايك دوسرے كے بعد آپ سب كے خوابوں كى تعبير ہو. انتہى.

اور ان كا يہ بھى كہنا ہے:

" ہو سكتا ہے آپ سے يہ بھى كہا جائے: ميں ايك ہزار ڈالر حاصل كر لونگا، پھر ايك ملين ڈالر ملےگا! تو اس كا فائدہ

کیا ہے جو تمہیں ہی واپس کیا جائے، کیا تم یہ کام اللہ کی خوشنودی اور رضا کے لیے کر رہے ہو ؟ !!

ہم اس کا جواب یہ دیتے ہیں: باوجود اس کے کہ تعاون کی سوچ اتنی ہی پرانی اور قدیم ہے جتنا کہ انسان قدیم ہے، اور سب ادیان اس کی تائید کر تے ہیں:

لیکن یہ ہے کہ ہمیں بھی کچھ واپس ملےگا کیونکہ اس میں ممبران کی شرکت جاری ہے. تو ہم ہر ممبر سے پانچ ڈالر اپنی جدوجھد اور کوشش اور دوسری خدمت اور پروگرام کو چلانے، اور اعلانات وغیرہ کے لیتے ہیں، جس سے پروگرام کامیابی سے جاری رہتا ہے.

یعنی ہمیں فائدہ ہوتا ہے، اور تم بھی فائدہ حاصل کرتے ہو، تو پھر ہماری جانب سے پروگرام کو کامیابی سے جاری رکھنے کی کوشش کیوں نہ ہو ؟! پھر یہ سوچ ہماری ہے، اور اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ہر قسم کی جدوجھد اور کوشش کرتے رہتے ہیں. انتہی

یہ دھوکہ اور تدلیس ہے جسے انہوں نے " تعاون " کانام دے رکھا ہے، حالانکہ حقیقت یہی ہے کہ جوا حرام ہے، اور لوگوں کا باطل طریقہ سے مال کھانے میں شامل ہوتا ہے.

مزید معلومات جاننے کے لیے آپ ( 6476 ) اور ( 20993 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .